میثم قادری

تنبیہ الاغبیاءؔ

فی

کمالاتِ اولیاءؔ

از قلم

مناظرِ اسلام مولانا محمد اللہ دتہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ادارہ اشاعت العلوم افغان سٹریٹ وسن پورہ لاہور

نام کتاب	تنبیہ الاغبیاء
مولف	مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا صوفی محمد اللہ دتہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
اشاعت دوم	یکم مارچ ۱۹۸۶
تعداد	ایک ہزار
کتابت	محمد اسلم نقشبندی
ناشر	ادارہ اشاعت العلوم
ہدیہ	دعائے خیر بحق معاونین ادارہ

ملنے کا پتہ

ادارہ اشاعت العلوم

افغان سٹریٹ، وسن پورہ، لاہور

بیرونجات کے حضرات ایک روپیہ کے ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

جھنگ سے دیوبندیوں کے متعلق خط

اور

اس کا جواب

۷۸۶/۹۲

بگرامی خدمت جناب مولانا اللہ دتہ صاحب زید مجدہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج بخیر

المرام اینکہ ہمارے جھنگ میں دیوبندیوں نے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے جس میں آپ کی کتاب تنویر الخاطر صـ۴۳ کا حوالہ دے کر حسب ذیل بکواس کی ہے۔

فرقہ رضاخانیہ کے نزدیک کامل ولی وہ ہے جو عورت کے فرج میں نطفہ پڑا ہوا دیکھے

لا تستقر نطفۃ فی فرج انثیٰ الا ینظر ذالک الرجل [redacted]۔

(تنویر الخاطر صہ۳ مصنفہ مناظرِ اسلام علامہ صوفی اللہ دتہ صاحب لاہوری۔)

نیز اسی کتاب کے صفحہ ۴۶ پر تحریر ہے کہ

"اوپر والے کلمات طیبہ یعنی پاک کلمات ہیں۔

تبصرہ

حدیث پاک میں آیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پنڈلی مبارک سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ کہ حضرت عثمان غنی تشریف لائے آپ نے حضرت عثمان کو دیکھ کر کپڑا درست فرمالیا۔ الخ

مقصد واضح ہے کہ ننگی پنڈلی حضرت عثمان کے حیا کے خلاف تھی۔ اس لیے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان سے اس کو چھپایا۔

بریلویو! بتلاؤ کہ تمہارے اصول کے مطابق حضرت عثمان تو ولی کامل ہی نہیں بنتے۔ کیونکہ ولی کامل اس وقت بنتا ہے جب بقول تمہارے وہ عورت کی شرمگاہ کے اندر نطفہ جاتا ہوا دیکھے۔ مگر یہاں تو معاملہ ہی برعکس ہے۔ کیونکہ صحابیٔ رسول دامادِ رسول، خلیفہ راشد ولیوں کا سردار عثمان غنی تو ننگی پنڈلی سے شرم اور حیا فرمارہے ہیں۔

مسلمانو! ان کی علمی قابلیت کی داد دیجئے کہ انکے علما کو آج تک یہ بھی معلوم نہ ہوسکا۔ کہ نطفہ عورت کے رحم میں قرار پاتا ہے۔ جب کہ انہوں نے شرمگاہ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ جو ان کی جہالت اور نادانی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

براہ مہربانی آپ اس کا مفصل جواب لکھیں۔ تاکہ ہم اسے شائع کرکے ان کے منہ بند کرسکیں۔ کیونکہ وہ بار بار چیلنج کرکے جواب طلب کر رہے ہیں۔ ہمارے مولوی حضرات خاموش ہیں۔

والسلام

ابوالطاہر محمد عجیب قادری غفرلہ

جواب

عزیزم! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا خط ملا۔ جواب ارسالِ خدمت ہے۔

لا تستقر نطفۃ فی فرج انثی الا ینظر ذالک الرجل الیہا

(تنویر الخاطر صہ۴۳)

یہ عبارت میری اپنی نہیں ہے۔ اور نہ ہی یہ عبارت میں نے کسی اہلسنت وجماعت کی کتاب سے نقل کی ہے۔ بلکہ تنویر الخاطر جس کتاب کا رد ہے اس کا نام تبرید النواظر ہے۔ اور مولوی سرفراز دیوبندی گکھڑوی کی تصنیف ہے۔ اس نے بطورِ اعتراض یہ عبارت کہیں سے نقل کی ہے

چونکہ مذکورہ بالا عبارت کا مفہوم بالکل درست ہے۔ اس لیئے میں نے بغرض جواب اپنی کتاب میں نقل کر کے اس کی صحت پر دلائل دیئے ہیں۔ اگر آپ میری اصل کتاب ملاحظہ فرمالیتے۔ تو جواب خود بخود سمجھ میں آجاتا۔

۱؎ دیوبندیوں نے تحریف سے کام لیتے ہوئے لفظ انثیٰ کا ترجمہ عورت کر دیا ہے۔ حالانکہ میری کتاب میں انثیٰ کا معنیٰ مادہ موجود ہے

۲؎ دیوبندی جو یہ کہتے ہیں۔ کہ نطفہ رحم میں قرار پاتا ہے۔ جب کہ انہوں نے شرم گاہ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ جو ان کی جہالت اور نادانی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

جواب ۱؎:-

سرفراز دیوبندی نے اپنی کتاب میں فرج کا ترجمہ شرم گاہ ہی لکھا ہے۔ (تبرید النواظر ص۴۲) لہذا نقل کفر کفر نباشد کے ماتحت بریلویوں پر کوئی الزام نہیں۔ اگر جہالت ہے تو دیوبندی مولوی کی ہے ہم صرف اس کی بات کو نقل کرنے والے ہیں۔ اور عبارت کے نقل کرنے میں صحت نقل کا خوب خیال رکھا جاتا ہے۔

جواب ۲؎:-

جھنگی دیوبندی تو بالکل ہی جاہل بلکہ اجہل الجاہلین ہیں۔ اتنا بھی علم نہیں کہ رحم فرج کا ہی اندرونی حصہ ہے۔ اور فرج کے لغوی معنے سرحد یعنی آخر مقام کے بھی آتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے

مصباح ص۶۲۴ الفرج۔ سرحد، فرج کے معنیٰ مقام آخر

منجد ص۶۲۴ الفرج۔ الثغر فرج کا معنیٰ ثغر یعنی سرحد

آخری جگہ۔

بستان جلد ۲ ص۱۷۹: الفرج: مصدر۔ عورۃ الانسان تطلق علی القبل والدبر۔ الثغر

ترجمہ۔ فرج مصدر ہے۔ جب انسان کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ تو اس کا معنیٰ انسانی شرم گاہ ہوتا ہے۔ اور قُبُل اور دُبُر دونوں پر اس کا اطلاق آتا ہے۔ اور اس کا معنیٰ ثغر یعنی آخری جگہ بھی ہے۔ (یعنی آخری مقام پر بھی فرج کا اطلاق آتا ہے)

اب آپ اس اجہل قوم سے پوچھیں۔ کہ جب فرج کا اطلاق قُبُل اور دُبُر پر بھی ہوتا ہے۔ تو لفظ فرج کا اطلاق شرم گاہ کے آخری مقام (رحم) پر کیوں جائز نہیں؟

باقی رہا سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے واقعہ سے **لاتستقر نطفۃ** کی عبارت پر اعتراض کرنا۔ یہ بھی ان کی جہالت ہے۔ کیونکہ بصر اور بصیرت یعنی چشم ظاہر اور چشم باطن دونوں میں بون بعید ہے۔ اور احکام بھی دونوں کے مختلف ہیں۔ اصل جواب سمجھنے کے لیئے دو باتیں بطور مقدمہ خوب ذہن نشین کریں۔

۱؎ غیب اضافی کے حصول کے لیئے نبی اللہ وحی کا محتاج نہیں ہوتا۔ وحی کی حاجت صرف غیب مطلق پر اطلاع کے لیئے ہوتی ہے۔

زرقانی شریف شرح مواہب اللدنیہ جلد ۱ ص۲۰ پر ہے۔

ان له صفة بها يدرك ما سيكون في الغيب

یعنی نبی اللہ میں ایسی صفت ہوتی ہے کہ اس سے غیب میں

ہونے والی باتوں پر اطلاع پاتا ہے۔

۲: جو صفت نبی اللہ کو اعجازاً حاصل ہوتی ہے۔ وہ ولی اللہ کو کراماً ملتی ہے۔ اور سبب اس کا نبی اللہ کی کامل اتباع ہوتا ہے۔

اس کے بعد یہ دیکھنا ہے۔ کہ آیا نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں یہ عطائی وصف ہے؛ جس سے وہ ہر قسم کے واقعات کا ملاحظہ فرماتا ہے۔

حدیث ملاحظہ ہو۔

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ عزوجل قد رفع لی الدنیا فانا انظر الیہا والی ماھو کائن فیہا الی یوم القیامۃ کانما انظر الی کفی ھذا

(حلیۃ الاولیاء محدث ابونعیم جلد ۶ صہ ۱۰۱ ۔ مجمع الزوائد جلد ۸ صہ ۲۷۷ ۔ مواہب اللدنیہ جلد ۲ صہ ۱۹۲ ۔ زرقانی شریف جلد ۷ صہ ۲۰۴)

ترجمہ:۔ عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے دنیا میرے سامنے رکھ دی بس میں اس دنیا اور جو کچھ اس دنیا میں قیامت تک ہونا ہے۔ یوں دیکھ رہا ہوں۔ جیسا کہ میں اپنی اس ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔

حدیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ
نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہر قسم کے واقعات پر نظر ہے۔

عورت و مرد کے خصوصی واقعات پر نظر کی دلیل

حدیث پاک:۔

عن انس بن مالک قال کان ابن لابی طلحۃ یشتکی فخرج ابوطلحۃ فقبض الصبی فلما رجع ابوطلحۃ قال مافعل ابنی قالت ام سلیم ھو اسکن مما کان فقربت الیہ العشاء فتعشی ثم اصاب منہا فلما فرغ قالت وار والصبی فلما اصبح ابوطلحۃ اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ فقال اعرستم اللیلۃ قال نعم۔ قال اللھم بارک لھما فولدت غلاما

(مسلم شریف جلد ۲ صہ ۲۰۹)

ترجمہ:۔ انس بن مالک کہتے ہیں کہ ابوطلحہ کا لڑکا بیمار تھا۔ ابوطلحہ کے گھر سے باہر جانے کے بعد لڑکا فوت ہو گیا جب واپس آئے تو پوچھا لڑکا کیسا ہے۔ ان کی بیوی ام سلیم نے کہا پہلے سے بہتر ہے۔ پھر اس نے ابوطلحہ کے آگے عشا کا کھانا رکھا جب کھانے سے فارغ ہوا۔ تو ابوطلحہ نے اپنی بیوی سے مجامعت کی۔ اس کے بعد بیوی نے کہا بچے کو دفن کرو۔ جب صبح ہوئی تو

ابوطلحہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بچے کی فوتیدگی کی خبر دی۔ آپ نے فرمایا رات تم نے مجامعت کی ہے۔ عرض کی ہاں آپ نے دعا فرمائی کہ " اے اللہ ان دونوں کو برکت دے۔

علامہ نووی شرح مسلم شریف میں فرماتے ہیں۔

هذا السوال للتعجب من صنيعهما

یعنی آپ کا یہ سوال ان کے فعل پر تعجب کی بنا پر تھا۔

ثابت ہوا کہ

مرد و عورت کے مخصوص واقعات کو بھی آپ ملاحظہ فرماتے ہیں۔ نہ کہ اللہ تعالےٰ وحی فرماتا ہے۔ کہ فلاں نے جماع کیا ہے۔ فلاں نے یہ کام کیا ہے فلاں نے وہ کام کیا ہے۔

اب مسئلہ واضح ہے کہ جب ہر قسم کے واقعات کو ملاحظہ فرمانا اعجاز نبی ہے۔ تو اسی طرح واقعات کا ملاحظہ فرمانا کرامت ولی ہے۔

دلیل ملاحظہ ہو۔

عن عروة قال لقي رسول الله صلے الله عليه وسلم رجلاً من اهل البادية وهو يتوجه الى بدر لقيه بالروحاء فسأله القوم عن خبر الناس فلم يجدوا عنده خبرًا فقالوا له سلم على رسول الله صلے الله عليه وسلم فقال او فيكم رسول الله قالوا نعم قال الاعرابي فان كنت رسول الله فاخبرني ما في بطن ناقتي هذه فقال له سلمة بن سلامة بن وقش وكان غلامًا حدثا لا تسئل رسول الله صلے الله عليه وسلم انا

اخبرك نزوت عليها. ففي بطنها سخلة منك. قال الحاكم صحيح الاسناد ان كان مرسلا

علامہ ذہبی تلخیص مستدرک میں فرماتے ہیں۔

صحیح مرسل

(مستدرک شریف جلد ۳ صفحہ ۴۱۸ - البدایہ والنہایہ لابن کثیر جلد ۳ صفحہ ۲۶۱)

ترجمہ :- عروہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ میدان بدر کو تشریف لے جا رہے تھے۔ راستہ میں مقام روحاء پر ایک بدوی ملا۔ لوگوں نے اس سے اہل مکہ کے متعلق خبر پوچھی۔ لیکن اس کو کچھ خبر نہ تھی۔ لوگوں نے اسے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کر۔

اس نے پوچھا کیا تم میں رسول اللہ ہیں۔ لوگوں نے کہا ہاں اعرابی نے کہا اگر آپ اللہ کے رسول ہیں۔ تو بتائیں کہ میری اونٹنی کے پیٹ میں کیا ہے؟ تو سلمہ بن سلامہ بن وقش نے کہا حالانکہ وہ بالکل بچے تھے۔ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ میں تجھے بتاتا ہوں۔ تو نے اس اونٹنی سے جفتی کی ہے۔ اور تیرا مضغہ اس کے پیٹ میں ہے۔

کیا اب بھی کوئی جاہل کہہ سکتا ہے۔ کہ مادہ کے رحم کا نطفہ ولی کامل سے پوشیدہ ہوتا ہے۔

سلمہ بن سلامہ صحابی کی نظر رحم اور نطفہ پر تھی۔

مذکورہ بالا **حدیث** اس بات کی مؤید ہے۔ جو لا نستفر

نطفۃ کی عبارت کا مفہوم ہے۔

علامہ علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف نزہتہ الخاطر میں سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے قطب کی تعریف یوں نقل فرماتے ہیں۔

غوث پاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

قطب وہ ہوتا ہے جو کائنات ملک وملکوت کے ہر امر کو کشف رکھے اور عالم غیب اور عالم شہادت کے ہر ذرہ پر اس کی نگاہ ہو۔

(نزہتہ الخاطر مترجم ص۹۴)

کیا

سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ اور گیارہویں صدی کے مجدد علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کی نظروں سے قرآن وحدیث اوجھل ہے جو مذکورہ بالا عبارات فرما رہے ہیں۔ اور لکھ رہے ہیں؟

ان دیوبندیوں کے گرو گھنٹال

شاہ ولی اللہ دہلوی

فرماتے ہیں۔

فاض علی من جناب المقدس صلے اللہ علیہ وسلم کیفیۃ ترقی العبد من حیزہ الی حیز القدس فتجلی لہ حینئذٍ کل شیءٍ

(فیوض الحرمین مترجم مع عربی متن ص۵۹)

ترجمہ: جناب ذات مقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب سے مجھ پر بندہ کی اپنے مقام سے مقام قدس کی طرف ترقی کرنے کی کیفیت کھولی گئی۔ کہ اس وقت اس بندہ پر کل شے روشن ہو جاتی ہے۔

کیوں جی۔ دیوبندیو!

اس ولی اللہ کو کونسے کھاتے ہیں ڈالوگے؟

اب دیکھیں گے کہ وہابیوں دیوبندیوں کو بھی کچھ شرم آتی ہے یا نہیں۔

بریلو پر الزام لگانے والو اپنے گھر کی بھی خبر لو۔

قاری طیب مہتمم دار العلوم دیوبند

لکھتے ہیں کہ۔

حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت سید احمد رفاعی۔ حضرت شیخ علی ہجویری۔ حضرت شیخ معین الدین چشتی اجمیری۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی اور حضرت امام ومحدث شاہ ولی اللہ دہلوی کے صحیح جانشین اور ان کے فیوض سے زندگی کے خاکوں میں اتباع سنت کا رنگ بھرنے والے یہی بزرگان کرام

(یعنی دیوبندی) ہیں۔

(کتاب بیس بڑے مسلمان صفحہ ۹)

احمد علی لاہوری شیرانوالہ گیٹ

سرفراز دیوبندی گکھڑوی کی کتاب تبرید النواظر پر اپنی تقریظ میں لکھتا ہے۔

"حنفیوں کے مسلم التعظیم محدث حضرت ملا علی قاری"

(تبرید النواظر صفحہ ٦)

لھذا

ہم نے آخر میں شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا قول مصدقہ محدث علی قاری رحمۃ اللہ علیہ اور ولی اللہ دہلوی کا قول بھی نقل کر دیا ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن



مطبوعات ادارہ اشاعت العلوم لاہور

★ تنویر الخواطر

★ مروجہ حسنات

★ بھیڑ نما بھیڑیے

★ کاشف کید الثعلب

★ امت وہابیہ کی بدحواسی

★ تحصین الخواطر

★ نبی الانبیاء چودھویں صدی کے ایک سبائی ملّا کی نظر میں

★ الصلوٰۃ والسلام علی خیر الانام فی کل...

★ دستور جماعت اسلامی
کا تنقیدی جائزہ مکمل

★ اِدا اعظم

★ الرد علی الغبی

★ علمائے اہل سنت کی نظر میں یزید

★ حدیث مجدد

★ دین اسلام کے خدوخال

★ اسلام کے بدترین دشمن

★ کتاب الولایۃ

★ القول السدید

★ قومی اتحاد سے عدم موافقت کا سبب

★ تنبیہ الاغبیاء

★ رفع الاشتباہ عن قول نظام الدین اولیاء

★ ایقاظ الافہام

★ ذکر محسن اہلسنت